٧٨٦ ورقة الامتحان السنوى بالجامعة الأشرفية مباركفور أعظم جره ١٤٣٨ھ ٢٠١٧م

الوقت ثلاث ساعات — مختصر القدورى للصف الثالث — الأرقام ١٠٠

ملاحظة :- أجيبوا عن خمسة والأرقام متساوية :-

(١) "ويجوز تزويج الكتابيات ولا يجوز تزويج المجوسيات ولا الوثنيات ويجوز تزويج الصابيات
ان كانوا يؤمنون بنبى ويقرون بكتاب وان كانوا يعبدون الكواكب ولا كتاب لهم لم يجز مناكحتهم
ويجوز للمحرم والمحرمة ان يتزوج فى حالة الاحرام"
شكلوا وترجموا ثم اكتبوا رائكم فى النكاح مع اليهود والنصارى فى هذا العصر و النكاح مع الوهابية والديابنة
صحيح أم لا بينوا بالدليل الساطع

(٢) اوضحوا الكلمات التالية لغة وشرعًا و اسردوا أحكامها
الإيلاء، الخلع، الظهار، الولاء، القسامة، الحد، التعزير، المساقاة، العدة، اللعان "

(٣) كم قسما للطلاق بينوا حكم كل قسم وماذا ترون فى الطلاق الثلاث فى مجلس واحد، ثم ترجموا العبارة
الآتية وبينوا الخلاف بين الحنفية والشافعية فى المسئلة
"طلاق الأمة تطليقتان وعدتها حيضتان حرًا كان زوجها أو عبدًا وطلاق الحرة ثلاث حرًا كان
زوجها أو عبدًا واذا طلق الرجل امرأته قبل الدخول بها ثلاثًا وقعن عليها فان فرق الطلاق بانت
بالأولى ولم يقع الثانية والثالثة"

(٤) اشرحوا معنى النفقة لغة وشرعًا ثم ترجموا العبارة التالية بحيث يتضح المراد
"ولا تجب النفقة مع اختلاف الدين الّا لزوجه والأبوين والأجداد والجدات والولد وولد الولد و
لا يشارك الولد فى نفقة أبويه أحد والنفقة واجبة لكل ذى رحم محرم منه اذا كان صغيرا فقيرا
أو كانت امرأة بالغة فقيرة او كان ذكرا زمنا أو أعمى فقيرًا يجب ذلك على مقدار الميراث و
تجب نفقة الابنة البالغة والابن الزمن على أبويه أثلاثا على الأب الثلثان وعلى الأم الثلث ولا
تجب نفقتهم مع اختلاف الدين ولا تجب على الفقير"

(٥) ترجموا العبارة وبينوا معنى الدية واشرحوا الكلمات التى رسم عليها
"والشجاج عشرة الحارصة والدامعة والدامية والباضعة والمتلاحمة والسمحاق والموضحة والهاشمة
والمنقلة والآمة ففى الموضحة القصاص ان كانت عمدا ولا قصاص فى بقية الشجاج وفى مادون الموضحة ففيه
حكومة عدل وفى الموضحة ان كانت خطأ نصف عشر الدية وفى الهاشمة عشر الدية وفى المنقلة عشر ونصف عشر
الدية وفى الآمة ثلث الدية وفى الجائفة ثلث الدية فان نفذت فهى جائفتان ففيهما ثلثا الدية"

(٦) ماذا تفهمون بالذبح الشرعى وما حكم ذبيحة الآلة الكهربائية وترجموا العبارة التالية ترجمة واضحة
"ولا يؤكل صيد المجوسى والمرتد والوثنى ومن رمى صيدا فاصابه ولم يثخنه ولم يخرجه عن حيز الامتناع
فرماه آخر فقتله فهو للثانى ويؤكل وان كان الأول أثخنه فرماه الثانى فقتله فهو للأول ولم يؤكل و
الثانى ضامن بقيمته للأول غير ما نقصته جراحته ويجوز اصطياد ما يؤكل لحمه من الحيوان وما لا يؤكل
وذبيحة المسلم والكتابى حلال"

۷۸۶ ـ پرچہ امتحان سالانہ، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور ـ ۱۴۳۸ھ / ۲۰۱۷ء

وقت: ۳ر گھنٹے (جامع الوقف ـــــ درجۂ ثالثہ) مقررہ نمبر: ۵۰

---

۱ ـ وقف بلحاظ ادا کی تمام صورتیں مع تعریفات واحکام تحریر کیجیے، پھر وقف اختیاری، اختباری اور انتظاری کی تعریف کیجیے ـــــــــ ۸

۲ ـ (الف) مد منفصل، متصل اور لازم وقفی کی تعریف مع حکم بیان کیجیے! ـــ ۴
(ب) وقف تام، وقف کافی اور وقف حسن کی تعریف اور حکم لکھیے ـــ ۴
۸

۳ ـ "م، ط، **وقف معانقہ** (∴ ـ ∴) **صلے، ك** ـ" ان علامات وقف ووصل کی وضاحت کیجیے، بعدہٗ تنبیہات وقف قلم بند کیجیے ـــــــــ ۱۰

۴ ـ سکتے کے دس احکام لکھیے، پھر ان کلمات کی تعیین کیجیے جن پر بروایت حفص رحمۃ اللہ علیہ سکتہ واجب ہے ـــــــــ ۸

۵ ـ سکوت اور سکتے میں کیا فرق ہے؟ سکوت کی ضرورت اور محل بیان کیجیے، سکوت میں کس قدر تاخیر کی جاسکتی ہے؟ کن باتوں سے سکوت کا حکم ساقط ہوجاتا ہے؟ ـــــ ۸

۶ ـ (الف) قطع اور اس کی دونوں قسموں (قطع حقیقی، اتفاقی) کی تعریف کیجیے ـ ۳
(ب) محل وقف کے پانچ احکام ذکر کیجیے ـــــــ ۵
۸

نوٹ: تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں ـ

۸۲- امتحان سالانہ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ
۱۴۳۸ھ / ۲۰۱۷ء
وقت: ۳ گھنٹے
(عروض — برائے درجہ ثالثہ)
مقررہ نمبر: ۵۰

---

① سبب، وتد اور فاصلہ ہر ایک کی دونوں قسموں کی تعریف مع مثال لکھتے ہوئے درج ذیل عبارت میں ان کی تعیین کیجیے اور عبارت کا ترجمہ بھی کیجیے: " لَمْ أَرَ عَلَى ظَهْرِ جَبَلِنْ سَمَكَتُنْ " ——— ۵

② زحاف اور علت کی تعریف کرتے ہوئے تمام علل زیادت کی تعریف مع مثال لکھیے اور ان کے وقوع کا محل بھی بتائیے — ۵

③ تقطیع کی تعریف اور اس کے اصول تحریر کرتے ہوئے بحر طویل، کامل اور خفیف کے اوزان لکھیے نیز ان کے عروض اور ضربوں کی تعداد بتائیے۔ ——— ۸

④ دوائر خمسہ کے نام بتائیے اور ہر ایک کا نقشہ بنا کر سمجھائیے کہ ان سے کون کون سی بحریں کیسے نکلتی ہیں ——— ۱۲

⑤ درج ذیل اشعار کا ترجمہ اور تقطیع کرکے ان کی بحروں کا تعین کیجیے: ——— ۱۰

۱- لا يَغُرَّنَّ امرءًا عيشُه كلُّ عيشٍ صائرٌ للزوال
۲- أبا ذممنا على ما خيّلت سعدَ بنَ زيدٍ وعمرَو بنَ تميم
۳- لنا غنمٌ نُسوِّقُها غِزارٌ كأنَّ قرونَ جِلّتِها العِصِيُّ
۴- لمن الديارُ برامتينِ فعاقلٍ دَرَسَتْ وغيَّرَ آيَها القَطْرُ
۵- دارٌ لسلمى إذ سُلَيمى جارةٌ قَفرًا ترى آياتِها مثلَ الزُّبُرْ

⑥ مندرجہ ذیل اشعار کی تقطیع کرکے ان کی بحریں بتائیے اور اگر کسی رکن میں کسی طرح کا کوئی تغیر واقع ہو تو اس کے نام کے ساتھ تعیین کرتے ہوئے اصل رکن کی بھی نشان دہی کیجیے: ——— ۱۰

۱- أَبْلِغِ النُّعمانَ عَنِّي مَأْلُكًا أنّه قد طالَ حَبْسِي وانتظارْ
۲- إنْ قَدَرْنا يومًا على عامرٍ نَنْتَصِفْ منه أو نَدَعْهُ لكُمْ
۳- لَيْتَ شِعْرِي ماذا ترى أُمُّ عمرٍو في أَمْرِنا
خفیف مجزو صحیح
۴- أَلْبَطْنُ منها خَمِيصٌ وَالْوَجْهُ مِثْلُ الْهِلالْ
مجتث مجزو مربع
۵- هٰذِهِ دارُهُمْ أَقْفَرَتْ أَمْ زَبُورٌ مَحَتْها الدُّهُورْ
متدارک

۲۰۱۷ء
۸ شعبان ۱۴۳۸ھ

سالانہ امتحان الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ

وقت: ۳ گھنٹے ؛ (مختصر تاریخ ہند ——— درجۂ ثالثہ) مفروضہ نمبر ۱۰۰

۱۔ سلطنت موریا کے سلسلہ میں اپنی معلومات قلمبند کیجیے نیز اس کی وجہ تسمیہ بھی بتائیے ۲۰

۲۔ خاندان ہباری کے متعلق مفصل روشنی ڈالیے اور سندھ میں فرقۂ اسماعیلی حکومت پر کیسے قابض ہوئی ۲۰

۳۔ خلجی بادشاہوں اور ان کی حکومتوں کے بارے میں اجمالاً روشنی ڈالیے ۲۰

۴۔ سوری یا پٹھانوں کی سلطنت کے متعلق ایک مفصل نوٹ لکھیے ۲۰

۵۔ ابراہیم شرقی کون تھا اور شرقی خاندان کی حکومت کتنے سالوں تک قائم رہی ان کے رفاہی کاموں کو اپنے الفاظ میں قلمبند کیجیے ۲۰

۶۔ بہمنی سلطنت کے کارناموں پر روشنی ڈالیے ۱۰

۷۔ اکبر بادشاہ کی تخت نشینی کے بارے میں اپنی معلومات پیش کیجیے ۱۰

۸۔ مغولی اقوام کا مختصر تعارف پیش کیجیے نیز یہ بتائیے کہ کس حکمت عملی سے ہندوستان پر اپنی حکومت قائم کرنے میں کامیاب ہوئے 15

۹۔ ریاست میسور میں حیدر علی کی حکومت کیسے قائم ہوئی اور ٹیپو سلطان کی انگریزوں سے مقابلہ آرائی اور شکست کو بیان کرو 15

ہدایت: سبھی نمبر کے جوابات لکھیں۔

٧٨٦- الامتحان السنوي بالجامعة الأشرفية، مبارك فور سنة ١٤٣٨ھ ٢٠١٧م
الوقت: ثلاث ساعات. **(مصباح الإنشاء الثاني - للصف الثالث)** الدرجات: ٥٠

---

① ترجموا الجمل العربية إلى الأردية السلسة: —— ١٠

١- اغتربت رغبة في العلم ٢- نغزو الصحراء لزيادة الإنتاج ٣- جلست والكتاب طويلا فما مللته ولا ملني
٤- إياك السباحة في الأمواج العالية ٥- إنني - الجندي - أذود الأعداء عن الوطن ٦- يا سائق، تأن في سيرك
تنج من مخاطر الطريق ٧- لا يحب دراسة الأدب غير طلاب متفوقين ٨- أحب زيارة الأسواق والمحلات
التجارية إلا المصرف ٩- لأنه مزدحم دائما ١٠- فما مس ولدا ضر إلا مس والدته أضعافا -

② ترجموا الأردية بالعربية الفصحى: —— ١٠

١- صحابۂ کرام دین حق کی سربلندی کے لیے اپنی جان ومال قربان کردیتے تھے ٢- اور دین کی ہر طرح حفاظت کرتے
تھے۔ ٣- طلوع آفتاب کے ساتھ ہی ساحلِ سمندر بھی نمودار ہوا ٤- گاڑی چلانے کے وقت موبائل سے بات کرنے سے
بچو ٥- ہم اطبا مریضوں کی تکلیفیں کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں ٦- اے طالبانِ علوم اسلامیہ! تم آنے والے
وقت میں گروہِ علما میں شمار کیے جاؤگے ٧- اور تمھارے کاندھوں پر دعوتی اور اصلاحی ذمہ داریوں کا بوجھ ہوگا ٨-
طلبہ کا اعتماد محنتی اور مخلص اساتذہ کے علاوہ کوئی نہیں حاصل کرتا ٩- حامد نے ساری نمازیں جماعت کے ساتھ
جامع مسجد میں پڑھیں سوائے ظہر کے ١٠- اللہ عزوجل کے سوا اور کسی کے لیے بقاے ودوام نہیں -

③ ترجموا ما يأتي من المقطوعات العربية إلى الأردية: —— ١٥

١- وفد المغتربون على الأزهر، محبة في التزود من علومه ومعارفه وقد أولتهم الحكومة كل رعاية وتقدير حرصا
على راحتهم ومستقبلهم الزاهر ٢- لو ترك الناس وشأنهم لسادت الفوضى في البلاد، وقضت على الأمن
والسلام في المجتمع الإنساني ٣- أخاك الذي إن تدعه لملمة + يجبك كما تبغي ويكفك من يبغي ٤-
يا بني، إياك وسؤال اللئيم، لأنه مذلة، وإياك من المنحرفين، فهم وباء خطير، وإياك التقصير في حق دينك أو وطنك
فذلك خيانة ٥- إنا - بني نهشل - لا ندعي لأب + عنه ولا هو بالأبناء يشرينا ٦- قال أحد الضباط:
نحن - الجيش - عدة الوطن وعتاده، نرعى مصلحته في وقت السلم، ونذود عنه في وقت الحرب ٧- سلام عليك
أيها الماضي الجميل، لقد كنت ميدانا فسيحا للآمال والأحلام، وكنا نطير في أجوائك البديعة الطلقة غادين رائحين طيران
الحمائم البيضاء في أفق السماء ٨- يا علي، ثبت أركان الخيمة جيدا، أما أنت يا محمد فاجمع لنا بعض الحطب لإشعال
النار، وأما أنت يا ابراهيم فعليك بتوفير المياه ٩- انتقل كل التلاميذ إلى الصف الأعلى إلا تلميذا تخلف عن الامتحان
بسبب مرضه ١٠- تتوقف الخدمات المصرفية في الساعة الرابعة إلا خدمة الصرف الآلي فهي تستمر ليل نهار.

④ حولوا ما يلي من المقطوعات إلى العربية الفصحى وشكلوا للثلاثة الأخيرة منها (١٢+٣) —— ١٥

١- لوگ شدید گرمی سے بچنے کے لیے نینی تال اور کشمیر کا سفر کرتے ہیں اور وہاں کے خوش گوار موسم اور حسین قدرتی
مناظر سے لطف اندوز ہوتے ہیں ٢- ہمارے مسجد تک پہنچنے کے ساتھ سمت مخالف سے کچھ دین دار مسلمانوں
کا ایک اور قافلہ بھی وہاں آپہنچا ٣- جنگل میں جگہ جگہ محکمۂ جنگلات کی چوکیاں تھیں، جہاں محافظ اور پہرے دار
اپنی ڈیوٹی پر تعینات تھے اپنی باری آنے کے ساتھ وہ اپنے فرض منصبی کی انجام دہی میں لگ جاتے تھے ٤- بہتر
تو یہی ہے کہ کتابوں کو اپنا دوست اور اسلاف کرام کی سیرت وکردار کو اپنا آئیڈیل بناؤ، ایسے علم وفن کو اپنے
گرد نہ پھٹکنے دو جس سے بڑوں کی عظمتوں پر آنچ آتی ہو ٥- تم - طلبہ - پر فرض ہے کہ وقت کی قدر وقیمت
کو پہچانو اور اپنا انمول وقت فضول اور بے مقصد کاموں میں برباد نہ کرو، مقررہ اوقات پر درس گاہوں میں
حاضر ہو ٦- مسلمانو! خواب غفلت سے بیدار ہوجاؤ، آنکھیں کھولو اور کان لگاکر اپنے رب کا کلام سنو، تمھارا رب
تمھیں اپنے خوف کی تعلیم دیتا ہے اور تم سے وعدہ فرماتا ہے کہ اگر تم میرا خوف کروگے تو میں تمھیں کامیاب کروں گا